آؤٹ لائن

(الف) دین و مذہب کی تعریف
1) دین کی تعریف
2) مذہب کی تعریف

(ب) اسلام بطور دین و مذہب
1) اسلام کا خلاصہ، دین و مذہب
2) بطور دین و مذہب اسلام کا کردار

(ج) اسلامی تعلیمات میں انسانیت کا مقام
1) خلافت کا حقدار
2) تحفظ جان
3) مساوات انسانی
4) عدل و انصاف
5) فکری آزادی
6) حقوق نسواں

الف) دین اور مذہب کی تعریف

اگرچہ عام زبان میں یہ دونوں الفاظ بطور مترادف استعمال ہوتے ہیں مگر اسلامی نظریات اور جدید تجزیہ نگاری کے مطابق، ان دونوں کے درمیان بنیادی فرق موجود ہے۔ دین ایک مکمل نظام زندگی کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، نہ کہ صرف ایک محدود مذہبی نظام کے طور پر

دین ایک مکمل ضابطہ حیات

- انفرادی زندگی
  - مذہب
  - عقیدہ
  - رسومات
  - چند سماجی روایات
- اجتماعی زندگی
  - دنیاوی امور
  - سماجی نظام
  - معاشی نظام
  - سیاسی نظام ← ذاتی قوانین ← چند سماجی روایات

۱) دین کی تعریف:

دین ایک جامع اور مکمل نظام ہے جو
نہ صرف روحانی و اخلاقی پہلوؤں کی رہنمائی
کرتا ہے بلکہ معاشرت، قانون، سیاست اور اقتصادیات
میں بھی اصول فراہم کرتا ہے

خصوصیات:

۱) دین ایک جامع نظام زندگی ہے
۲) دین ہر شعبے میں عملی رہنمائی فراہم
کرتا ہے۔
۳) دین سماجی اور سیاسی نظام کے اصول بھی
فراہم کرتا۔

۲) اسلام کی تعریف:

مذہب انفرادی زندگی کا احاطہ کرتا ہے جو
فرد کو عبادات، عقائد اور روحانی احکامات کے
ذریعے ہدایت دیتا ہے، مگر زندگی کے عملی
شعبے میں اسکا دائرہ کار محدود ہے۔

خصوصیات:

۱) عبادات اور عقائد پر توجہ دیتا ہے۔
۲) کمزور سماجی اور سیاسی پہلو پر
مشتمل ہوتا ہے

۳) اسلام بطور دین و مذہب

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو
انسان کی انفرادی و اجتماعی، مادی و روحانی،
اور دینوی و دنیوی تمام ضروریات کا احاطہ
کرتا ہے۔ ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب (Introduction
to Islam) میں لکھتے ہیں:

اسلام محض چند عبادات کا نام نہیں بلکہ یہ ایک جامع نظامِ زندگی ہے جو انسان کے خالق، خود اپنے ساتھ، دوسرے انسانوں اور کائنات کے ساتھ تعلق کو منظم کرتا ہے۔

1) اسلام بطور دین و مذہب:

لفظ اسلام "سلم" سے نکلا ہے جس کے معانی ہیں: سرِ تسلیم خم کرنا، اطاعت کرنا، یعنی اپنی مرضی و خواہشات کو اللہ کی رضا کے تابع کرنا ہے جیسے قرآن مجید میں ارشاد ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً (البقرہ)

اے ایمان والو! پورے کے پورے اسلام میں داخل ہو جاؤ

2) دین و مذہب کے طور پر اسلام کا کردار

مولانا مودودی کے مطابق مغرب نے مذہب کو زندگی سے الگ کر کے چند عقائد تک محدود کر دیا ہے جبکہ اسلام دین ہے جو زندگی کے تمام شعبوں پر حاکم ہے۔

اسلام صرف عبادات اور عقائد تک محدود نہیں بلکہ یہ اخلاق، معاشرت اور قانون پر محیط ایک جامع نظام ہے جو زندگی کے ہر شعبے میں عملی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس میں شریعت، حکومت اور سماجی انصاف کے اصول بھی شامل ہیں جو اسے صرف عبادتی یا روحانی نظام سے ممتاز بناتا ہے۔

تو اسلام چونکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے سو یہ اسے باقی مذاہب سے ممتاز کر کے دین بناتا ہے۔

اسلامی تعلیمات میں انسانیت کا مقام

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسانی زندگی کے ہر پہلو کو ایک وحدت میں جوڑتا ہے اور انسان کو ایک اہم، ایک متوازن اور بامقصد زندگی کی طرف رہنمائی کرتا ہے

۱) خلافت ارضی:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات قرار دیکر زمین پر اسکو خلافت عطا کی ہے

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً (البقرۃ)

ترجمہ:

اور جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے کہ میں زمین پر اپنا ایک خلیفہ بنانے لگا ہوں۔

۲) تحفظ جان:

اسلام نے انسانی جان کو تحفظ فراہم کیا ہے اور کسی پر کوئی ظلم کرنا یا جان سے مارنے کو حرام قرار دیا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے کسی ایک انسان کے قتل کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیا ہے

۳) مساوات انسانی:

اسلام میں کسی گورے کو کالے پر، یا عربی کو عجمی پر کوئی فضیلت نہیں بلکہ تمام انسان برابر ہیں اور یکساں حقوق کے حامل ہیں۔ خطبہ حجۃ الوداع میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حقیقت کو یوں بیان فرمایا:

لوگوں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اس نے تم سب کو ایک مرد و عورت سے پیدا کیا اور پھر تم کو پھیلا دیا تاکہ تمہاری پہچان ہو سکے۔ تم میں سے کسی کو

دوسرے انسان پر اللہ کے ہاں کوئی فضیلت نہیں مگر سوائے تقویٰ کے

4) عدل و انصاف:

اسلام میں عدل و انصاف کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ انفرادی زندگی سے لیکر معاشی اور تقابلی زندگی میں بھی عدل و انصاف کی تلقین کی گئی ہے۔

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ (المائدہ)

"اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس پر آمادہ نہ کر دے کہ تم عدل نہ کرو، عدل کرو، یہی قریب تر ہے تقویٰ کے"

5) فکری آزادی:

اسلام غیر مسلموں کو پوری کی پوری آزادی دیتا اپنے مذہبی رسومات منانے اور انکے مطابق زندگی گزارنے کی۔ اسلام دین کے معاملے میں نرمی کا قائل ہے

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ (البقرۃ)

"اور دین میں کوئی جبر نہیں"

6) حقوق نسواں

اسلام نے عورتوں کو مردوں کے برابر لاکھڑا کیا ہے اور انکو وراثت اور عزت سے جینے کا حق دیا ہے، شادی میں انکی مرضی، اور خلع لینے کا حق بھی دیا بلکہ ان کے معاملے میں کوتاہی برتنے پر سزا کی وعید بھی سنائی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، کہ اپنی عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو